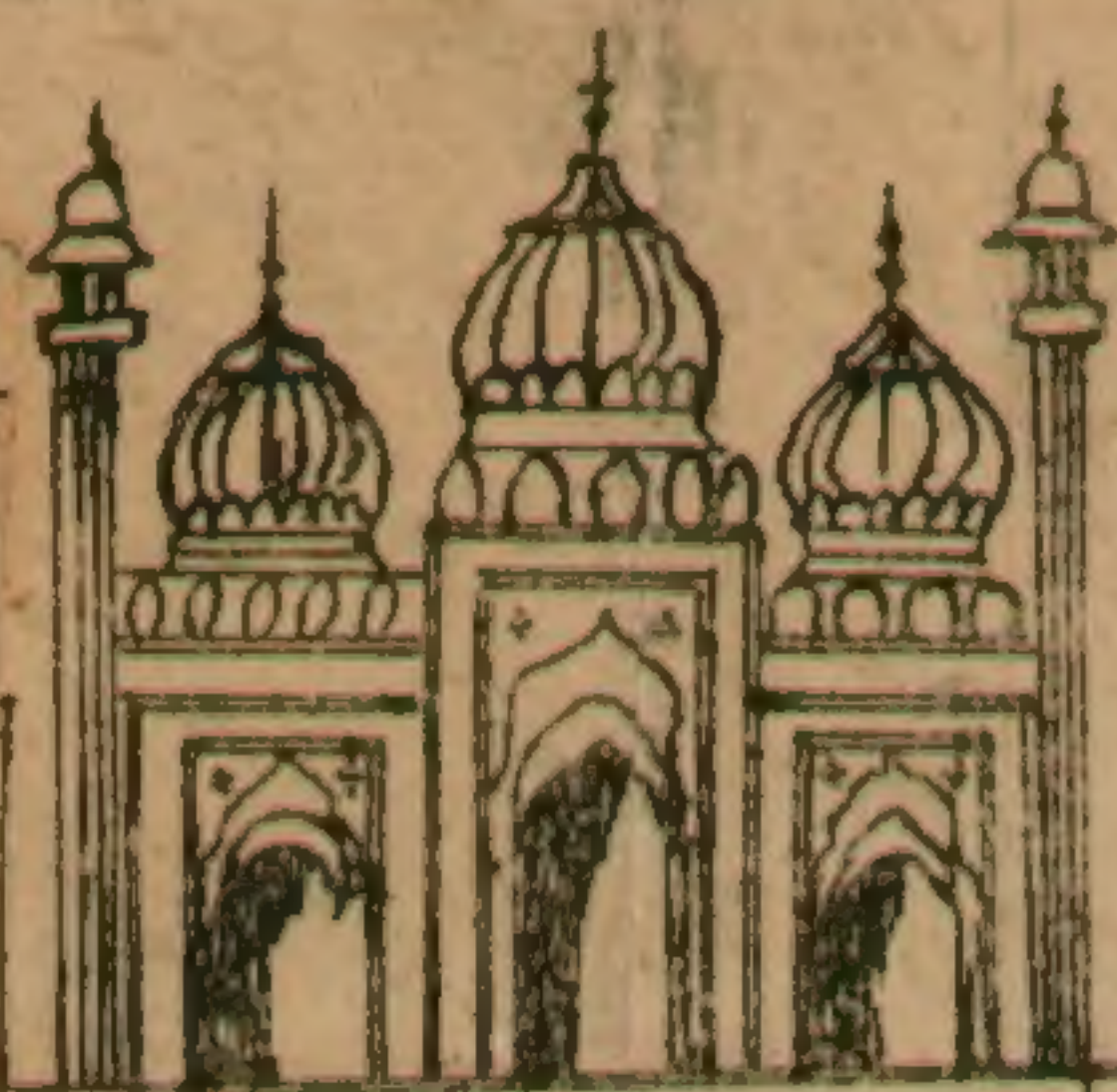


وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الَّذِي سُبِّحَ لَيْلًا مِنْ الْجَدِّ الْحَامِ إِلَى الْمَجْدِ الْقَدْرِ

Digitized by Khilafat Library



CCCLXXXVII
 اخبار ہندو - قادیان ضلع گورداسپور -
 خدمت منشی سلطان عالم صاحب
 مدرس
 صدر سیکرٹری
 (Distt Gujrat)

قادیان ضلع گورداسپور

Regd
۲۸۸۲
کلیڈ

عام قیمت
بغیر ضمیمہ درس

سیح وقت محمدی ایم مجاہد برائیں صد

Regd
CCCLXXXVIII

بک فہرستہ مرزا غلام احمد

مؤید مدرس آن بجا

نمبر ۵

جلد ۱۲

۱۶ شعبان ۱۳۲۲ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق یکم اگست ۱۹۱۲ء مطابق ۸ اساوں

بجائیو گورداسپور آؤ گے تم ادیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ نور دین مصطفی پاؤ گے تم

پاگڑ کی اور تعریف کا قرار اس کے لئے ہوا۔ تو پھر پھر
 کہاں اور اپنی کمزوری کا اعتراف ہو اور خدا سے
 بخشش مانگی جاوے۔ تو خدا غفور الرحیم ہے۔
 تشیخ الافغان اب ت ماہ جون میں انکاء صاحبہ

ہر دو کا علاج اس سورہ شریف میں بتلایا گیا ہے کہ
 تسبیح و تحمید کرو۔ اور استغفار کرو۔ جسے تمام

حضرت خلیفۃ المسیح
 ایدہ اللہ کی صحت کے تعلق
 ہم اس دفعہ آپ کے معالج جناب

طلباہ مدرسہ کے لئے دس باتیں

حضرت مرزا صاحب کے مسیح موعود ہونے میں
 ایک مختصر گری جامع دلائل مضمون لکھا ہے
 شیخ خیر صاحب و حوزہ ان عبد الحمی و
 عبد السلام کی تحریر کا خط پھوٹاڑی
 سے آیا ہے۔ جو کثیر کے راستہ میں ہو
 اللہ تعالیٰ اس قافلہ کا ہر طرح حافظ و
 ناصر ہے۔ شیخ غلام احمد صاحب کے ذریعہ
 ارجمند کا نام حضرت خلیفۃ المسیح نے عطا فرمایا
 رکھا ہے۔ مبارک ہو شیخ عبد الرزاق
 صاحب پیر شیخ عبد الرحمن صاحب احمدی اسی
 سی استخوان پیر شری میں کامیاب ہو کر کم امت کو پاس
 ہند آئے ہیں۔ اس ہفتہ میں منشی قاضی علی صاحب باونڈ
 صاحبہ بیان غلام رسول صاحب نسیم۔ ڈاکٹر شاہ صاحب
 مرزا محمد اسماعیل صاحبہ باونڈیر خاں صاحب باونڈیر صاحب
 صاحب اکوٹھت حضرت کے حضور حاضر ہوئے منشی

وہی تعطیلات پہلے سے مدارس کے بچے ۱۰ ماہ کے واسطے اپنے گھر
 کو جانے ناکہ (۱) بیرونی دنیا کو دیکھ کر بالمتقابل قادیانی زندگی کی قدماں کے دلوں
 میں بڑھے (۲) بیرونی لوگوں کے واسطے پابندی صوم و صلوٰۃ نیکی تقویٰ
 حسن اخلاق خدمت دین کا نیک نمونہ ہوں (۳) اپنے نونے اور پاک تعلیم اور دعا
 سے دوبروں کے واسطے موجب ہریت ہوں (۴) اپنی خوبیوں کے سبب اپنے والدین
 اور انارک کے لئے قرۃ العین کا موجب ہوں (۵) اپنے مدرسہ کے واسطے چندہ جمع کریں۔
 (۶) اپنے نمونہ کو تازہ کرتے رہیں (۷) کوئی عیسائی۔ آریہ۔ ملاں انہیں مخاطب نہ کریں۔
 تو وہ لوگ اُسے دندان شکن جواب دیں اسلام کی حمایت کریں (۸) حضرت
 خلیفۃ المسیح اور اپنے افسران و ناظمین کی تمام ہدایات چمک کرتے رہیں (۹)
 اور پہلے سے زیادہ محبت و شوق نظم دینی و نبوی سے بھرے چمکتے
 بخیر و عافیت وہیں قادیان آویں (۱۰) اور اخبار ہند
 کے واسطے چند نئے ذریعہ ایسوں کی فرست سائنس لایں
 بلکہ ان کی قیمتیں بھی منگی یا دی پی کی اجازت
 طلباء کا دماغ کو - صادق -

ڈاکٹر آتی بخش صاحب کی تحریر درج اخبار کر رہی ہے۔
 خدا کے فضل سے طبیعت حضرت صاحب بہ نسبت
 سابق بہت اچھی ہے۔ اس ہفتہ میں باعث
 گرمی یا کسی اور عارضی باعث سے دو تین
 اسہال آگئے تھے اور کمزوری ہو گئی۔
 مگر اس سے بعض خود تعالیٰ کے فضل
 سے آرام ہو گیا۔ زخم کی حالت بدتر
 سابق ہے کسی قسم کی زیادتی نہیں
 اور نہ کسی قسم کی تکلیف محسوس ہوئی
 اللہ تعالیٰ نے اس کے واسطے وقت
 مقرر کر رکھا ہے۔ جب وہ وقت آجائے گا
 کلی صحت ہو جاوے گی۔ فقط الہی بخش
 اہلیت حضرت حکیم موعود میں اللہ تعالیٰ
 کے فضل و کرم سے بہرہ و جوہ خیرت ہے۔ حضرت
 صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب مسیح درس لائن
 دیا کرتے ہیں۔ گذشتہ جمعہ میں آپ سورہ نصر کی طبیعت
 تفسیر کی۔ فرمایا: ہلاکت مجھ اور لٹا ہ سے آتی ہے۔

فضل احمد صاحب راولپنڈی سے رعایتی رخصت پر فرزان شریف پڑھنے کے لئے آئے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے طلباء کو عربی زبان سیکھنے کی ضرورت پر ایک پرزور
 پیکر دیا۔ جماعت پنجہ کے میں مسروروں پر مخالفین نے مقدمے بنائے ہیں احباب دعا کریں کوئی صاحب عبد الغنی نام اپنے بیٹے کا نام چمکتے ہیں اپنا نہیں بنائے حضرت نے
 (جلد چھ میں قادیان میں میاں معراج الدین عمر پورہ میاں شریف ویش دہرند کے حکم سے جیکر شام ۱۶)

کتاب الصیام مؤلف قاضی اکل صاحب روزوں کے متعلق تمام ضروری احکام اس کتاب میں جمع کر دیئے گئے ہیں ماہ رمضان سے قبل ایک بار اس کتاب کا پڑھ لینا انشاء اللہ بہت مفید ہوگا۔ قیمت فی نسخہ ار محصورہ ایک روپے چار نسخے ایک گھنٹے منگوائے جائیں تو محصول ایک معاف ہے۔

حاجیوں کو آرام حاجی حافظ احمد اللہ صاحب مہاجر قادیان کے قریبی رشتہ دار حاجی محمد اعظم صاحب مسلم جو کہ منگلہ میں رہتے ہیں۔ اصحاب احمدیہ کی اطلاع کے واسطے لکھتے ہیں کہ میں صبح کو ان کے مکان پر قیام کرنے سے بہت آرام حاصل ہو سکتا ہے۔

شکریہ صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے امتحان ایف اے میں کامیاب ہونے کی خبر پچھلے اخبار میں لکھی جا چکی ہے۔ صاحبزادہ صاحب موصوف ان نام اصحاب کا تذکرہ سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان کے واسطے جزا ادا کر کے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے ان کی کامیابی کے واسطے دعا کیں اور فرماتے ہیں کہ مبارکباد کے تمام خطوط کے جواب فرداً فرداً منسلک ہیں۔ اس واسطے میں اخبار کے ذریعہ سے سب کا شکریہ کرنا ہوا دعا کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا ان دوستوں کی کامیابیوں میں مبارکباد کہنے کا موقع دے۔

ایک روپیہ ہوا جو صاحب اخبار کی قیمت یکمشت کہ ایک روپیہ ہوا کر کے چار ماہ میں اپنی قیمت پوری کر دیں یا سہ ماہی ایک روپیہ دے دیں یا کریں ایسے اصحاب کو اپنے نام خصوصیت سے نوٹ کر دینے چاہئیں۔

ظہیر الدین اردو پی احمدی اخبار میں اختلاف عقائد کے متعلق کسی پچھلے ان کے حضرت خلیفۃ المسیح سے بار بار بالاجار معافی مانگتے پر حضرت صاحب نے انہیں لکھا ہے کہ اگر آپ سچے ثابت ہیں تو ہم کو آپ سے کوئی ذاتی رنج نہیں۔ اللہ آپ پر رحم فرمائے ہم نے عفو کیا۔ نور الدین

اگلے اخبار میں انشاء اللہ رمضان شریف کے اوقات سحر وغیرہ درج کئے جائیں گے۔ نیز ایک مضمون روزوں کے متعلق لکھا جاوے گا۔

برادر خداداد صاحب رسالت اہل کراچی کے ہاں ۶ شعبان کو فرزند زینہ ہوا حضرت نے اس کا نام عطاء اللہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ صلح اللہ خادم دین بنائے۔ برادر موصوف کو حضرت مسیح موعود نے خواب میں کہا تھا کہ غم نہ کھاؤ اللہ کا دے گا اور حضرت خلیفۃ المسیح نے آپ کے واسطے دعا کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ ہم نے دعا کی ہے جو انشاء اللہ قبول ہوگی ہے۔ خالصہ

اطلاع یہ اخبار صرف چار صفحات پر چھپ سکتا ہے اور اس کے ساتھ درس قرآن شریف کے چار صفحات شائع کئے گئے ہیں۔

مدرسہ احمدیہ ۶ اگست کو مسمیٰ تعطیلات کے واسطے بند ہوگا۔

اخبار قادیان برادران احمیہ

مولوی صوفی غلام محمد صاحب عربی تبحر مدرسہ تعلیم الاسلام امتحان بی اے میں کامیاب ہوئے اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور ایم اے بنائے صوفی صاحب ایک میٹم پکے تھے جب قادیان میں آئے۔ برادر چودھری رستم علی صاحب مرحوم انہیں لائے تھے حضرت صاحب مسیح موعود کی خدمت کرتے تھے اور پڑھتے تھے۔ جب مدرسہ بنا تو مدرسہ میں داخل ہوئے یہاں سے ہی انٹرنش پاس کیا اور پھر یہاں سے ہی ایف اے پاس کیا اور اب اسی مدرسہ کی خدمت میں مصروف ہیں۔ جب ان کی شادی دختر شادی خاں صاحب (بیوہ مولوی عبدالکیم صاحب مرحوم) سے ہونے لگی تو یہ ایک طالب علم تھے ان کے مہر کے متعلق گفتگو ہوئی کہ کیا مقرر ہو اس وقت حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک رقعہ میں تحریر فرمایا میرے نزدیک پانچ سو روپیہ مہر کافی ہے۔ لڑکا ہونا ہے۔ اس پر کوئی بوجھ نہیں۔ امید ہے کہ اس کی لیاقت اور حیثیت اس مہر سے بہت زیادہ ہو جائے گی۔ میرے نزدیک اس سے کم ہرگز مناسب نہیں اور زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں۔ والسلام۔ مرزا غلام احمد عفی اللہ عنہ

۱۱۔ اگست ۱۳۲۷ھ حضرت کا یہ فرمان کس طرح پورا ہو رہا ہے اہل بصیرت کے واسطے ایک نشان ہے کسی درجہ نگوی نے ایک اشتہار دیا ہے کہ احمدی ہمارے بالمقابل فیصلہ آسمانی کا جواب دیں اس اشتہار کا جواب جماعت احمدیہ منوگھر کے سیکرٹری حکیم خلیل احمد صاحب نے خوب دیا ہے کتاب کے مصنف کے متعلق بھی دریافت کیا ہے کہ انجہانی ہیں یا انجہانی۔ اشتہار حکیم صاحب موصوف سے مل سکا ہے۔

سید ارادت حسین صاحب ساکن اورینٹل ملک بہار اپنے فرزند اور ایک سکین لڑکے کے ساتھ یہاں تشریف لائے ہیں تاکہ ایک عرصہ یہاں رہ کر علوم دینیہ سے متمتع ہوں۔ حضرت مولوی محمد علی صاحب بختیہ کدو مری پر ہیں۔ سید عبدالحی عوب صاحب سندھ سے بھی اور وہاں سے لائے اور پھر مسقط جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالکیم صاحب بمبئی احمدی اہواز ملک ایران کو تبدیل ہو گئے ہیں وہاں سے لکھتے ہیں۔ یہ قدیمی شہر اہواز برباد ہو گیا ہے یہاں کے ایرانی کابل۔ جاہل اور عیاش ہیں۔ اخلاقی حالت ہندوستان سے بھی گئی گذری ہے۔ ظاہر داری۔ تکلف اور ریاکاری بہت ہے۔ عمارت مدرسہ کا کام زیر اہتمام جناب خلیفۃ رشید الدین صاحب قائم مقام ہر عمارت انجمن جاری ہے۔ ۲۵ جولائی کی صبح کو حضرت خلیفۃ المسیح نے بحیثیت صاحبزادگان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مدرسہ تعلیم الاسلام کی بنیادی اینٹیں رکھیں۔ تین جگہ بنیاد قائم کی گئی۔ شرفی کونے پر۔ مغربی کونے پر اور درمیانی ہال کے مشرقی کونے پر۔ پہلے اینٹ دعا کر کے حضرت خلیفۃ المسیح خود رکھتے اور اس کے ساتھ قین اینٹیں مہاجر اہل

حضرت میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ بشیر احمد صاحب شریف احمد صاحب سے رکھوائے۔ اہل و آخر بہت دعا کی جاتی۔ اس طرح چھ بار دعا کی گئی۔ دعا کے وقت

برادران احمیہ

باران رحمت کا تقاضا دعا کی قبولیت کا نشان بن رہا تھا۔ برادر اکبر شاہ خاں صاحب اینٹیں لے لے کر حضرت کو کھڑے کرتے تھے بنیاد میں کھڑے ہو کر پہلے حضرت نے فرمایا میں نے کہیں بڑا ہجو کہ چالیس آدمی ملکر دعا کریں تو اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے اب ہم ہر حال خدا کے فضل سے چالیس سے زائد ہیں مہاجرین و برادران سب حاضر تھے ان میں کچھ ایسے بھی بچے ہیں جنہوں نے کوئی غلطی کی ہوگی وہ سب پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کر لیں پھر ہم سب ملکر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مدرسہ سے نیک ہدایت یافتہ اور دین کے خادم پیدا کرے۔ بدکردار اور دوقل کو خواب کرنے والے لڑکے یہاں نہ آویں اور اگر آویں۔ تو خدا انہیں توبہ نصیب کرے اصل غرض اس مدرسہ کی یہی ہے۔ کہ یہاں سے متقی اور صلح پسند دنیا میں پھیلیں۔ اس کے بعد دعا ہوئی دعا کے بعد فرمایا میں نے تمہارے لئے اور آئندہ نسلوں کے

لئے سب کے واسطے دعا کی ہے اس کے بعد حضرت صاحب برادران میں تشریف لائے۔ جہاں اکبر شاہ خاں صاحب اپنی بہادر وں کے ساتھ پہلے پہنچ گئے تھے اور سب نے گرتے گرتے حضرت کو ابلا دھندہ و مرجعین بار کہا حضرت نے چند کمرے دیکھے اور گاڑی۔ دابہ تشریف لائے۔ دعا کے وقت کا سماں قابل دید تھا مبارک ہیں وہ جنہیں اس میں شمولیت نصیب ہوئی اللہ تعالیٰ استقامت عطا کرے یہ وہ قادیانی گھڑیاں ہیں جن کی نظر باہر کی سب دو نہیں چھوڑ کر مہاجرین بیٹھے ہیں۔ ایسی نعمت آج مشرق و مغرب میں اور جگہ نہیں۔

برادر ظفر حسین صاحب ریاست پٹیالہ سے لکھتے ہیں۔ کہ بلڈ کی سالانہ قیمت ایک صد روپیہ ہو تو حقوڑی ہے۔ بات تو درست ہے مگر جب سے پیشگی قیمت لینے کا فائدہ بنایا گیا ہجو خریداروں کی تعداد میں کچھ کمی واقع ہو رہی ہے۔ احباب کو چاہئے کہ خریداروں کی تعداد کی ترقی میں سامعی رہیں۔ ایسے خریدار جو قیمت پٹی ادا فرماویں۔ احباب کو جلد اس طرف توجہ ہونا چاہئے ورنہ خطرہ ہے۔ شاہجہان پور کے خاں صاحب محمد علی خاں صاحب اور بہار کے بلو اختر علی صاحب نے ان ایام میں اس کام میں بہت حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزا

خیر دے۔ برادر بند اللہ خاں صاحب بھلول پورا احمدی والینٹر اور حافظ غلام رس صاحب وزیر آبادی۔ اضلاع لائل پور۔ گجرات اور گجرات میں بموجب ارشاد صدر انجمن تبلیغ اور وصولی چندہ کا ورہ کر رہے ہیں احباب مطلع رہیں اور ان کی امداد کریں خدا ان کا امی ہو۔ عبداللہ خاں صاحب اس قسم کی دینی خدمات میں ہمیشہ جوش کے ساتھ حصہ لیتے ہیں خدا انہیں جزا دے۔ ضلع اندیس میں فراہمی غلہ و چندہ کے واسطے صدر انجمن نے میاں محمد حسن صاحب کو مقرر کیا ہے۔ احباب ان کی امداد سے عرصہ افزائی کریں۔

زوال بغداد ایک اردو ناول ہے جس کے لٹریچر اور پلاٹ کی خوبیوں سے واسطے اس کے نصف

مولوی محمد عبدالحمید شرر صاحب کا نام کام گارٹی ہے آہیں قصہ کی دلچسپی جو ہے سو ہے بڑا مقصد اس سے یہ حاصل ہوتا ہے کہ شیعوں کے جھگڑے نے جو ہیبت ناک تباہی خدا کی اسلامی سلطنت پر وارد کی اس کا نقشہ ایسی صفائی سے کھینچا گیا ہے کہ

کچھ

تین ضروری تردیدیں

درجہ رکھتا ہے۔ اور جو اپنی بے تحقیقانہ۔ ہتک آمیز فقرات کی پاداش میں الحکم کے مقابلہ پر منہ کی کھچکا ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی ایسی خبر لکھ دیتا ہے جس کی تردید کرنی پڑتی ہے۔

پچھلے دنوں اس کے کسی نامہ نگار نے ذاتہ ضلع ہزارہ کی بابت ایک خبر چھپوائی کہ وہاں کی مسجد میں احمدیوں نے محمدیوں کو عین حالت نماز میں مارا۔ یہاں تک کہ بعض بے ہوش ہو گئے۔

میں نے اس معاملہ کی نسبت تحقیق کی۔ تو معلوم ہوا کہ احمدیوں کے ساتھ کوئی منافست درپیش نہیں اور نہ وہی سکتا ہے۔ کیونکہ وہ تو نماز پڑھ کر مسجد سے چلے جاتے ہیں معرفت خفیوں کے دو فریق ہیں۔ ایک گروہ مولوی اسماعیل قدیمی امام مسجد کی طرف ہے اور ایک گروہ خفیوں کا اس کی امامت پر راضی نہیں۔

۲۳ جن کو ان کی باہمی مخالفت مارگٹھی کی شکل میں ظاہر ہوئی مجروح کی طرف سے اشتقاقہ دائر عدالت تحصیل ہانہوہ ہے احمدیوں کا اس بے ہودگی سے کوئی تعلق نہیں۔ مدعی اور مدعا علیہم ہر دونوں ہی ہیں۔

۲۔ پچھلے دنوں میں برکاش لاہوری ایک مراسلت شائع ہوئی تھی جس کے اخیر پر لکھا تھا ایک مرزائی لائل پور اس مراسلت میں دہرم پال کو کچھ غیر مہذبانہ خطاب تھا گالیاں خصل اور اس کی ذات کے متعلق چند نفیس تھیں۔ اور وہ اس کی یہ کہی تھی کہ وہ سوامی دیانند جیسے ولی کی بے ادبی کرتا ہے یہ آخری الفاظ بیکار ہو کر کہہ رہے ہیں کہ یہ مضمون ہرگز کسی احمدی کی طرف سے نہیں ہو سکتا۔ کوئی احمدی دیانندھی کو ولی نہیں سمجھتا اور نہ کوئی احمدی اپنے نبی مرزئی لکھتا اور نہ ایسا غیر مہذب ہے۔

۳۔ ۱۸ جولائی کے پرچے میں جو میری نظم شائع ہوئی اس کے کالم دو کا پہلا شعر اس نظم میں داخل نہ سمجھا جاوے وہ دوسرے وزن کا ہے۔ اکل قادیان۔

منکرین کی شرارت

ہمارے دوست برکت علی خاں صاحب برہما میں ایک پنجابی فوج میں ملازم تھے اخبار بدہ منگوایا کرتے تھے وہاں کے ملازم نے فوج دبا تھا کہ جو شخص مرزائی اخبار پڑھتا ہے وہ کافر ہو جاتا ہے فوج کے افسروں نے یہ راہ موصوف کو اس پر بہت اذیت دی ہے ہیں آجکل کے مسلمان۔ خدا کا شکر ہے کہ مراد موصوف اب ایک اور اچھی جگہ ملازم ہو گئے جہاں پہلے کی نسبت تنخواہ بھی زیادہ ہے اور ہر طرح کا آرام حاصل ہے۔

جوانی کا رد

بہت ہی آرام دہ ہے نہ اس واسطے کہ جواب لکھنے والے کو پیسہ نہیں خرچ کرنا پڑتا کیونکہ جس شخص کے واسطے وقت قیمتی نہیں خرچ کی جاسکتی ہے اس کی خاطر ایک پیسہ خرچ کرنا کیا مشکل ہے بلکہ اس واسطے کہ جواب لکھنے میں وقت نہ جانا ہے کہ وہ منگوانا نہیں پڑتا اور ہر خط ابادہ سے فوراً جواب لکھا گیا جو صاحب جلد اور ضروری جواب خط چاہتے ہیں انہیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے اگر مضمون لمبا ہو تو پھر پتہ لکھا ہوا الفاظ۔ لکھتے کچھ نہیں لکھنا چاہیے جس پر پتہ

اخبار عالم پر ایک نظر

لاہوری ہندو صاحب لکھتے ہیں۔ اسلامی جوش لگام چاہتا ہے کیا تہذیب کا نمونہ ہے۔ مگر تاہم پنجاب یڈو کیٹ سے درجہ دوم ہے + ہندوؤں میں بحث ہو رہی ہے کہ ان کا قومی لباس کیا ہے کیا یہ سکہ بزرگ سادھوؤں کے طریق عمل سے حل نہیں ہو سکتا۔ جو گنگا و جمن کے کنارے پر قدیم ہندو ازم کا نمونہ ظاہری و باطنی دکھلا رہے ہیں۔ ایک تنگالی اخبار جواز ہے کہ ایک آل انڈیا پریس کانفرنس بنائی جاوے + لاہور شہر کی کووالی اٹھانوے ہزار کو نیلام ہوئی + ڈاکٹر خادم حسین صاحب اخبار قیصر ہند میں تحریک کرنے میں کہ مسلمان اگر کثرت از دولج کے سکر پر عمل کریں تو ۶ کروڑ سے میں کروڑ بن سکتے ہیں بات تو معقول ہے بشرطیکہ ہمارے ملک کی خواتین کو نہ سکینہ النساء کا سا دل گرہ رکھتی ہوں + ہم عصر آریہ گزٹ حضرت خلیفۃ المسیح کی تقریر پر اعتراض کرتا ہے۔ حضرت نے فرمایا تھا کہ اسلام پسند نہیں کرتا کہ غیر مذہب کے معبود گرائے جاویں اس پر آریہ صاحب محمود اور علاؤ الدین کے حملوں کا حوالہ دیتے ہیں۔ شاید آریہ صاحب کو معلوم نہیں کہ محمود اور علاؤ الدین کے جنگ ایسے ہی تھے جیسا کہ خود ہند میں راجا لوگ ایک دوسرے پر حملے کر کے ان کے شہروں کو مسمار کرتے تھے یا زیادہ سے زیادہ ایسے جیسے کہ آریاؤں نے ہند کے اصلی باشندوں پر غالباً احکام وید کے ماتحت کو اخبار آریہ گزٹ میں ایک صاحب فرماتے ہیں کہ ہندو دہرم کی تعریف نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ یہ کئی دہریوں اور متوں کی ایک گچھڑی ہے۔ ہمارے ہندو بھائیوں کو ہندو ازم کی تعریف میں بہت تکلیف ہو رہی ہے۔ آریہ پچارے تو اب قومیت کو قائم کرنے کی خاطر ویدوں کا ماننا بھی ضروری قرار نہیں دیتے اور بتوں کی پوجا بھی ہندو ازم میں جائز رکھتے ہیں مگر کوئی جامع مانع تعریف کسی سے بن نہیں آتی۔ ایک تعریف ہمارے خیال میں آتی۔ جو موجود ہندو پرپس کے اسپرٹ کے مطابق حال ہے شاید کسی کو پسند آجائے عرض کر رہے ہیں۔ ہندو ہندوستان کا وہ باشندہ ہے جو اپنے جسم جان مال دہرم سے مسلمانوں کو بچاؤ دکھانے میں جدوجہد کرتا رہے گا۔ اخفانی اور بعض دیگر اسلامی اخبار سامعی ہیں کہ مسلمانوں کو عربی زبان کے لکچرار ہوں قادیان میں حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود واجد صاحب کے زیر تربیت ایسی ایک انجمن ایک عرصہ سے قائم ہے۔ جو عربی زبان میں تقریر کرنے کی مشق کر رہی ہے ہر ایک عرب جو قادیان میں آتا ہے وہ اس بات کو معلوم کر کے حیران رہ جاتا ہے کہ یہاں کے اکثر فوجیوں عربی زبان کو بخوبی سمجھ اور بول سکتے ہیں + ہر اکو میں ایک اندہ دعوے دار تخت پیدا ہوا۔ فرانسیسی فوج سے جنگ ہے + شاہ جاپان سخت بیمار ہے + لارڈ کرپو نے فیصلہ کر دیا ہے کہ ہندوؤں کو سوارانج نہیں مل سکتا سڑک لکھتے کہتے ہیں کہ شش بدستور جاری رکھی جائے گی۔ ہمت تو ایسی حاجی محمد اسحق خاں صاحب علی گڑھ کا محلہ کے نئے

لاہوری ہندو صاحب لکھتے ہیں۔ اسلامی جوش لگام چاہتا ہے کیا تہذیب کا نمونہ ہے۔ مگر تاہم پنجاب یڈو کیٹ سے درجہ دوم ہے + ہندوؤں میں بحث ہو رہی ہے کہ ان کا قومی لباس کیا ہے کیا یہ سکہ بزرگ سادھوؤں کے طریق عمل سے حل نہیں ہو سکتا۔ جو گنگا و جمن کے کنارے پر قدیم ہندو ازم کا نمونہ ظاہری و باطنی دکھلا رہے ہیں۔ ایک تنگالی اخبار جواز ہے کہ ایک آل انڈیا پریس کانفرنس بنائی جاوے + لاہور شہر کی کووالی اٹھانوے ہزار کو نیلام ہوئی + ڈاکٹر خادم حسین صاحب اخبار قیصر ہند میں تحریک کرنے میں کہ مسلمان اگر کثرت از دولج کے سکر پر عمل کریں تو ۶ کروڑ سے میں کروڑ بن سکتے ہیں بات تو معقول ہے بشرطیکہ ہمارے ملک کی خواتین کو نہ سکینہ النساء کا سا دل گرہ رکھتی ہوں + ہم عصر آریہ گزٹ حضرت خلیفۃ المسیح کی تقریر پر اعتراض کرتا ہے۔ حضرت نے فرمایا تھا کہ اسلام پسند نہیں کرتا کہ غیر مذہب کے معبود گرائے جاویں اس پر آریہ صاحب محمود اور علاؤ الدین کے حملوں کا حوالہ دیتے ہیں۔ شاید آریہ صاحب کو معلوم نہیں کہ محمود اور علاؤ الدین کے جنگ ایسے ہی تھے جیسا کہ خود ہند میں راجا لوگ ایک دوسرے پر حملے کر کے ان کے شہروں کو مسمار کرتے تھے یا زیادہ سے زیادہ ایسے جیسے کہ آریاؤں نے ہند کے اصلی باشندوں پر غالباً احکام وید کے ماتحت کو اخبار آریہ گزٹ میں ایک صاحب فرماتے ہیں کہ ہندو دہرم کی تعریف نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ یہ کئی دہریوں اور متوں کی ایک گچھڑی ہے۔ ہمارے ہندو بھائیوں کو ہندو ازم کی تعریف میں بہت تکلیف ہو رہی ہے۔ آریہ پچارے تو اب قومیت کو قائم کرنے کی خاطر ویدوں کا ماننا بھی ضروری قرار نہیں دیتے اور بتوں کی پوجا بھی ہندو ازم میں جائز رکھتے ہیں مگر کوئی جامع مانع تعریف کسی سے بن نہیں آتی۔ ایک تعریف ہمارے خیال میں آتی۔ جو موجود ہندو پرپس کے اسپرٹ کے مطابق حال ہے شاید کسی کو پسند آجائے عرض کر رہے ہیں۔ ہندو ہندوستان کا وہ باشندہ ہے جو اپنے جسم جان مال دہرم سے مسلمانوں کو بچاؤ دکھانے میں جدوجہد کرتا رہے گا۔ اخفانی اور بعض دیگر اسلامی اخبار سامعی ہیں کہ مسلمانوں کو عربی زبان کے لکچرار ہوں قادیان میں حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود واجد صاحب کے زیر تربیت ایسی ایک انجمن ایک عرصہ سے قائم ہے۔ جو عربی زبان میں تقریر کرنے کی مشق کر رہی ہے ہر ایک عرب جو قادیان میں آتا ہے وہ اس بات کو معلوم کر کے حیران رہ جاتا ہے کہ یہاں کے اکثر فوجیوں عربی زبان کو بخوبی سمجھ اور بول سکتے ہیں + ہر اکو میں ایک اندہ دعوے دار تخت پیدا ہوا۔ فرانسیسی فوج سے جنگ ہے + شاہ جاپان سخت بیمار ہے + لارڈ کرپو نے فیصلہ کر دیا ہے کہ ہندوؤں کو سوارانج نہیں مل سکتا سڑک لکھتے کہتے ہیں کہ شش بدستور جاری رکھی جائے گی۔ ہمت تو ایسی حاجی محمد اسحق خاں صاحب علی گڑھ کا محلہ کے نئے

سکرٹری منتخب ہونے + پنجاب میں کس قیدیوں کو صلح کے واسطے ان کی قید کے آخری حصہ میں بسوی ششروں کے سرورک دیا جائے گا۔ جہاں کہیں ششری ان کے اصلاحی انتظام کے واسطے کوئی آبادی قائم کر سکیں۔ یہ قانون کئی فوج کے افسر کی تحریک سے پاس ہوا۔ دنیا کو بسوی بنانے کے واسطے کس قدر جوش سے کام لیا جا رہا ہے۔ کوئی حید جانیانا جائز اٹھا نہیں رکھا جاتا ہے اگر ہندو مسلمان ایسی آبادی کا انتظام کر سکیں تو گورنمنٹ اس پر بھی غور کرنے کو تیار ہے مگر مسلمانوں میں اتنی ہمت نہیں اور ہندو بچے عموماً پیدائشی سیاست ہوتے ہیں وہ جیل کب جانے میں + ایک صاحب راجپوت گزٹ میں جاپانی عظمت کا راز ان کی زندہ ولی۔ روزانہ کئی بار غسل سادہ غذا۔ صاف ہوا۔ دندش۔ کھلے کپڑے اور سبزی خوردی میں مبتلا ہے۔ آخری بات تو درست نہیں معلوم ہوئی باقی سب مفید باتیں ہیں + کلکتہ میں ایک گروہ نے پادریوں پر حملہ کیا۔ پادری بھی سخت زبانی سے باز نہیں آتے۔ جہاں جاتے ہیں ان کی وجہ سے کچھ نہ کچھ فساد ہی پھیلتا ہے۔ تب ہی توان کے فتنہ سے بچنے کے واسطے اسلام میں ایک دعا سکھلائی گئی ہے۔

وصیت کنندوں کا اطلاع

جب کوئی موصی صاحب وصیت کنندوں کا اطلاع دے گا تو ان کی شرح اپنے خط یا کون میں ضروری فرما دیا کریں تاہم اور درست انداز میں رہے اند پر جو حصہ وصیت ہو وہ حصہ آدہ ہوگا اور جو جائداد پر حصہ وصیت ہو وہ آدہ وصایا ہوگا اگر کوئی زائد امر دریافت طلب ہو تو دفتر مفید ہشتی سے دریافت فرمائیں اور اپنے نام نامی کے ساتھ اپنی وصیت کا نمبر حوالہ ضروری تحریر فرما دیا کریں۔ شری علی صفی اللہ عنہ ۲۳

بھیرہ کے ایک طالب علم محمد ایوب پسر محمد م محمد صدیقی

کھوئی ہوئی قوت

کی دہائی کے واسطے ہمارے ایک بھائی ایک معتبر اور محرب قیمتی دوائی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں۔ قیمت دس روپے ہے اور بددعا بھتی قادیان سے مل سکتی ہے۔

ضرورت موعود

مسجد احمدیہ کو پھر قتلہ کے واسطے ایک موعود کی ضرورت ہے ورنہ انہیں آئیں بنام شعیب حبیب الرحمن صاحب بمقام حاجی پور متصل بھگوارہ ضلع جالندہر

ایک نہایت عجیب دوائی

میں نے مولویوں اور اساتذہ کی مفصلہ ایک نہایت عجیب دوائی | ذیل بیماریوں کو واسطے یوٹیشیاں کل کھوٹو سوج۔ زہر باورسٹ۔ کم تھوری وغیرہ۔ آسباں۔ زہر باد کنار۔ کو کڑمی۔ بخار وغیرہ۔ قیمت فی ڈبہ ۲۰ روپے اور ایک صاحب فائدہ اٹھا دیں۔ بذریعہ وی بی منگو آئیں۔ ملنے کا پتہ۔

شیر نور احمد۔ مہتمم کتب خانہ حضرت اقدس قادیان ضلع گورداسپور

اصلی میہ اور میہ کے سرمے کا سرمہ

اصلی میہ اور میہ کے سرمے کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اشامیں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بنایا ہوا ہے۔ آپ نے اس سرمے کے متعلق فرمایا کہ برائے امراض چشم بسیار مفید ہے۔ یہ سرمہ دہندہ جالا۔ پھولا۔ پڑھال سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیابند امراض چشم کے لئے مفید ہے قیمت سرمہ اول قسم فی تولہ ۱۰۰۔ قسم دوم غیر قسم سوم اصل میہ جس کی اصلی قیمت ۵۰ فی تولہ ہے۔ کی الحال دواہ کے لئے اس کی رعنائی قیمت ۲۰ فی تولہ کر دی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

ترکیب استعمال - میہ پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کی طرح ایک پتھر کر آنکھوں میں ڈالا جاوے۔ یہ سرمہ خاص کر گرمی کے موسم میں جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو ان کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

احمد نوری کابلی مساجر سوداگر قادیان (گورکھ پور)

ست سلاحت

Digitized by Khilafat Library

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جس کی عبارت یہ ہے۔
"مقوی جمیع اعضاء نافع صرع - مشتی طعام - قاطع بلغم و ریح و دفع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخت - فساد بلغم و قاتل کرم شکم و مقتت منگ گردہ و مثاد و سلسل بول و سیلان منی و بیوست و درد مفاصل و غیرہ و غیرہ بہت مفید ہے بقدر دانہ خود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت قسم اول ۱۲ تولہ۔ قسم دوم ۸ تولہ

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشمدی اور پشامی بادامی سیاہ اور سفید ماشی۔ ریشمی اور سوئی۔ شری صلفی سفید اور بادامی اور پشامی اور لٹیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں۔

احمد نوری کابلی مساجر سوداگر قادیان (گورکھ پور)

ڈاکٹر ایس کے برن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں
اصلی عرق کافور

بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برن کا اصلی عرق کافور ہے یہ دوا چھبیس برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے۔ یہ عرق گرمی کے دست۔ پیٹ کا درد اور متلی کے لئے اکیر کا حکم رکھتا ہے۔ ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو۔ قیمت فی شیشی ۲۰۔ محصول ۵

عرق پودینہ
یہ عرق ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کا رنگ بھی پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی ہوتی ہے۔ یہ عرق ڈاکٹر برن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے۔ ریح کیلئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔ پیٹ کا کھولنا۔ ڈکار کا آنا۔ پیٹ کا درد بدھشی۔ متلی۔ اشتہاء کا کم ہونا۔ ریح کی سب علامتیں دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۲۰۔ محصول ۵

ڈاکٹر ایس کے برن مشہور تاراجند ٹریٹ کلکتہ

آلہ دستی جنت

جس کے ذریعہ گذشتہ چھ سال کے عرصہ میں ۵۰۰۰۰ ہزار اشخاص مستفید ہو چکے ہیں بدھشی۔ قبض والگی۔ زنانہ و مردانہ امراض۔ بواسیر۔ یرقان۔ دمہ۔ تپ دق بخار۔ سر درد۔ زکام وغیرہ کے لئے ایک مستند آلہ مانا گیا ہے۔ مفصل واقفیت کے لئے چھوٹے سائز کی دو سو صفحہ کی مبلد کتاب شودھن ودھی قیمتی ۱۰ روپے اور ایک مفید سچائی سے آگاہی پاؤ۔

تجربات - جناب سعد اکرم خان صاحب تحصیلدار جموں لکھتے ہیں۔ ایک عدد دستی جنت آپ نے منگوا یا تھا۔ جیسی صفت تھی ویسے ہی پایا ایک آلہ اور ارسال کریں۔

حکیم رسول شاہ بھون (جہلم) آپ نے حال ہی میں آلہ منگوا یا میں نے کئی جگہ کو بچایا۔ حکیم تارا چند۔ زبدۃ الحکما۔ گجرات۔ آپ سے دو عدد آلہ منگولے تھے بچتے ہوئے ہیں۔ کونہات مفید ہے۔

لالہ لارام کٹر اسٹنٹ گجرات والہ۔ ایک دستی جنت بھیجیں۔ واقعی بڑی مفید چیز ہے۔ مکمل سامان اعلیٰ قسم۔ قیمت پانچ روپے۔ محصول ۱۲

چشمہ زندگی

قابل غور!!

جناب خلیفۃ المسیح حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب فرماتے ہیں۔ یہ کتاب مجھے اپنے مضمون میں پسند آئی ہے۔ مہتہ سیتارام دت۔ وید کویرجن صدر بازار راولپنڈی کی محنت بہت قابل قدر ہے۔ مجھے بڑی خوشی ہوگی۔ اگر ملک اس رسالہ کی قدر کرے۔

مشہور علامہ پیر مولوی مر علی شاہ صاحب گولڑہ سے فرماتے ہیں۔ رفاہ خلق کے لئے یہ ہدایت نہایت ہی فروری اور مفید ہے جن کی اخلاص کی توفیق حکیم مطلق نے آپ کو عطا فرما کر نعم الرفیق و جہد الشفیق کمال دے کا استحقاق بننا۔ خوش نصیب ہو گا وہ جس نے حفظ و اتقان کا فائدہ اٹھایا۔ قابل قدر ہدایت ہے۔

حاذق الملک بہادر حکیم محمد جمال خان صاحب رئیس اعظم دہلی میں نے چشمہ زندگی کو بہت جلد دیکھا میں سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب فیض ثابت ہوگی۔ لائق توفیق ہے اس کے جمع کرنے میں۔ نوٹ (۳۵۰) صفحہ کی مبلد بالتصویر رنگین۔ قیمت ۱۰۔ محصول ۳۔ دو جلد پر محصول معاف۔ چار جلد پر بیس صدہ کمیشن۔

پتہ - مہتہ سیتارام دت۔ وید کویرجن۔ آدتیہ اوشد مالہ۔ صدر بازار۔ راولپنڈی